JOURNAL OF RESEARCH (URDU)

ISSN (Print): 1726-9067, ISSN (Online):1816-3424
Volume No. 39, Issue No.02

JOURNAL'S PROFILE

Journal of Research (Urdu) is a bi-annual "Y" category journal approved by Higher Education Commission of Pakistan.
It started in 2001 from Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan). At that time, it was owned by the Faculty of Languages & Islamic Studies. Later in 2008, Higher Education Commission of Pakistan recognized it as a research journal of Urdu in Category "Z". Since then, it is owned by the Department of Urdu, BZU, Multan. In 2014, it was upgraded and accepted for Category "Y".

CONTACT

Dr. Muhammad Khawar Nawazish
Editor, Journal of Research
Department of Urdu, BZU Multan-60800

MOBILE:
+92 300 9561745

WEBSITE:
https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

EMAIL:
jorurdu@bzu.edu.pk
khawarnawazish@bzu.edu.pk

ADDRESS

Office of the Journal of Research (Urdu), Department of Urdu, Bahauddin Zakariya University, Multan

TITLE OF THE PAPER

بین الاقوامی فکشن کی فلم میں پیش کش

AUTHOR(S)

*Syed Khurram Bukhari
PhD Scholar, Department of Urdu
Govt. College University, Faisalabad

**Dr. Mamuna Subhani
Associate Professor, Department of Urdu
Govt. College University, Faisalabad

CONTACT

mamunasubhani@yahoo.com

HISTORY OF THE PAPER

Received on: 24-10-2023
Accepted on: 27-12-2023
Published on: 31-12-2023

DETAIL(S)

Volume No. 39, Issue No. 02, Page No: 125-152
Publisher:
Department of Urdu, Bahauddin Zakariya University
Multan (Pakistan)-60800

LICENSE

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

COPYRIGHT

©The author(s) 2023. ©Journal of Research (Urdu) 2023.
This publication is an open access article.

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

*سید خرم بخاری، **ڈاکٹر میمونہ سبحانی

بین الاقوامی فکشن کی فلم میں پیش کش

Presentation of International Fiction in Film

ABSTRACT

The preamble of cinema and film adaptations of literature have been thenceforward; the idiosyncratic subject has been long neglected in literary and film studies. There are cogent roots of fiction in the premise of the film. In every country where a film is made based on fiction, it becomes a success and does good business too. Therefore, producers consider making films based on literature to be profitable. The Oscars are one of the most prestigious awards in film, having originated in 1928. Since then, the award has also been given to the best film adaptation. Internationally famous and meritorious directors like William Wyler, Alfred Hitchcock, Billy Wilder, Martin Scorsese, Steven Spielberg, Clint Eastwood, and David Fincher have made films based on fiction. These include famous films like Quiet of the Western Front, The Grapes of Wrath, A Letter of Three Wives, The Bicycle Thief, The Bridge on River Kwai, Ben Hur, The Godfather, Kramer Vs. Kramer, Das Boot, The Silence of The Lamb, Schinder's List, Forrest Gump, The Lord of the Rings: The Return of the King, No Country for Old Man, Slumdog Millionaire, Life of Pi. Fiction writers whose works have been made into films include well-known names like Henry James, DH Lawrence, James Joyce, EM Foster, Jane Austen, Charles Dickens, Earnest Hemingway, CM Foster, and James Jones. In this way, film adaptation has always been the priority choice of the audience and filmmakers. Along with this, it has also been accepted by fiction writers.

KEYWORDS

Film, Fiction, Adaption, Oscar, International

فکشن کو فلم میں پیش کرنے کا آغاز فلم بنانے کی ابتدا سے ہی شروع ہو گیا تھا جب فلم سازی شروع کی گئی تو فلم بنانے والوں نے فکشن کی طرف رجوع کیا کیوں کہ فکشن وہ بہترین ذریعہ تھا جو فلم کے عناصر کو تقویت بخش سکتا تھا فلم بنانے کے لیے مرکزی خیال، کہانی، کرداروں اور واقعات وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے فکشن میں یہ تمام چیزیں

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

پہلے سے موجود تھیں اس لیے فلم بنانے والوں کا دھیان فکشن کی طرف جانا فطری تھا بین الاقوامی فکشن کو جب فلم میں پیش کیا گیا تو نہ صرف ناظرین کی طرف سے بہت زیادہ پذیرائی ملی بلکہ بزنس کے اعتبار سے بھی اچھے نتائج بر آمد ہوئے یہ چلن اب تک جاری ہے ہالی ووڈ فلمی دنیا کی سب سے بڑی فلم انڈسٹری ہے یہاں تیس فیصدی فلمیں فکشن پر مبنی ہوتی ہیں اور اس عمل کی حوصلہ افزائی کے لیے فلمی دنیا کے معتبر ترین ایوارڈ آسکر (اکیڈمی) ایوارڈ میں علاحدہ کیٹگری رکھی گئی ہے اس ایوارڈ میں سال میں ریلیز ہونے والے فلموں میں سے پانچ فلموں کو نام زد کیا جاتا ہے پھر ان پانچ فلموں میں سے ایک فلم کا انتخاب کیا جاتا ہے یوں فکشن پر مبنی فلم کو علاحدہ ایوارڈ دیا جاتا ہے اس ایوارڈ کو فلمی حلقوں میں بہت سراہا جاتا ہے اور اس کو ادب کے لوگ بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ادب کی کئی قسمیں ہیں جن کو فلم میں پیش کیا جاتا ہے جن میں نظم، ڈرامے، داستان، اسٹیج ڈرامے، ٹی وی سیریز، مضمون، خاص شخصیت، کوئی خاص کتاب، کوئی فلم اور فکشن شامل ہیں۔ادب کی تمام اقسام میں سب سے زیادہ فکشن کو فلم میں پیش کیا جاتا ہے فکشن کی دونوں اقسام ناول اور افسانے پر بہترین فلمیں بنائی گئیں اور بنائی جا رہی ہیں عالمی منظر نامے پر نظر ڈالی جائے تو فکشن کو فلم میں پیش کرنے کا چلن عام ہے آر بارٹن پامر R. Barton Palmer لکھتے ہیں:

> "Since the early days of the commercial cinema, many, perhaps mostimportant works of literary fiction have found a subsequent life on the screen, extending their reach and influence."(1)

یہ فلمیں پسندیدگی اور کاروباری اعتبار سے بھی سر فہرست ہیں جیورج ایلیٹ، ای ایم فاسٹر، ہنری جیمز، شکسپیئر اور تھامس ہارڈی جیسے عظیم مصنّفین کی تصانیف کو فلم میں پیش کیا گیا تو ایک دنیا نے اسے سراہا ہے فکشن نے فلم کو وسعت دی اور اس کی ہیئت کو بدلا فکشن بلاشبہ سینما کے اثر، اس کی ساخت، اس کے انداز، موضوع، مرکزی خیال اور فلسفیانہ سوچ میں تبدیلی لاتا ہے زیر نظر فلموں کی تفاصیل بیان ہیں جو فکشن پر مبنی فلم کے لیے اسکر ایوارڈ کیٹگری میں نام زد کی گئیں انہی فلموں میں سے کچھ فلمیں ایسی بھی ہیں جن کو براہِ راست سال کی بہترین فلم کی کیٹگری میں آسکر ایوارڈ دیا گیا تھا اور فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے بھی نام زد کیا گیا تھا اور کئی بار فلم نے دونوں ایوارڈ اپنے نام کیے۔

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

1929ء میں فکشن پر مبنی فلم A woman of Affairs کو سب سے پہلے دنیائے فلم کے معتبر ترین آسکر ایوارڈ (اکیڈمی ایوارڈ، امریکہ) 29-1928ء میں منتخب کیا گیا یہ فلم ناول The Green Hat پر مبنی تھی اس ناول کو Michael Arlen نے لکھا تھا اس ناول کو 1924ء میں سب سے زیادہ بکنے والے ناول کا اعزاز حاصل ہے۔ 1929ء میں ایک اور فلم "Wonder of women" کو بھی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا یہ فلم ناول "Die Frauds Stephen Tromholt" سے ماخوذ تھی اس کے مصنّف "Herman Sudermann" تھے۔ 30-1929ء میں فلم "All Quiet on the Western Front" کا انتخاب ہوا جو مصنّف "Maria Remarque" کے اسی فلم کے ناول کے نام پر مبنی تھی اس سال فکشن نگار "Ursula Parrott" کے ناول "Ex-wife" پر مبنی تھی فلم "The Divorce" کو اسکر ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا اس فلم کے ڈائریکٹر کو بھی بیسٹ ڈائریکٹر کی کیٹگری کے لیے منتخب کیا گیا فلم "All Quiet on the western front" کو اس سال بہترین فلم اور اس کے ڈائریکٹر کو بہترین ڈائریکٹر کا اسکر ایوارڈ ملا۔ 31-1930ء میں فکشن پر مبنی فلم "Cimarron" کو ایوارڈ ملا ناول کے مصنّف "Edna Ferber" تھے اور فلم اسی ناول کے اصل نام پر مبنی تھی اس سال ناول نگار "W.R.Burnett" کے ناول "Little Caesar" پر مبنی اسی نام کی فلم کو ایوارڈ کے لیے چنا گیا۔ 32-1931ء میں تین فکشن پر مبنی فلمیں ایوارڈ کے لیے منتخب ہوئیں تینوں ناول پر مبنی تھیں پہلی فلم "Bad Girl" تھی جس نے فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ بھی جیتا اور علاحدہ انتخاب میں بہترین فلم کا اسکر ایوارڈ بھی جیتا۔ فلم ناول نگار "Vina Delmar" کے اسی نام سے ناول پر مبنی تھی "Sindair Lewis" کے ناول "Arrowsmith" پر اسی نام پر مبنی فلم اور "Robert Louis Stevenson" کے ناول "Dr. Jekyll and Mr Hyde" کو اسی نام سے فلم میں پیش کیا گیا اس فلم کو بھی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ فلم "Little Women" کو 33-1932ء میں ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا یہ فلم ناول نگار "Louisa May Alcott" کے اسی نام سے ناول پر مبنی تھی یہ ناول 1868ء میں شائع ہوا تھا افسانہ نگار "Damon Runyon" کے افسانہ "madam La Gimp" پر مبنی فلم "Lady for a Day" کو ایوارڈ کے لیے چنا گیا اس سال "Phil stong" کے ناول "State Fair" پر اسی نام

سے مبنی فلم کا انتخاب بھی ہوا۔ آسکر ایوارڈ کی ساتویں تقریب 1934ء میں ہوئی جس میں فکشن کی فلم میں پیش کش کے ایوارڈ کے لیے فلم "The Thin man" کو منتخب کیا گیا یہ فلم "Dashiell Hammett" کے اسی نام سے ناول پر مبنی تھی ۔1935ء میں ناول نگار "Liam O'Flaherty" کے ناول " The Informer" پر مبنی فلم " The informer" کو دو بہترین فلم کے ایوارڈ ملے ایک فکشن پر مبنی فلم کا اور دوسرا بہترین فلم / بہترین ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا اس ایوارڈ میں فکشن نگار "Francis yeats – Brown" کے ناول پر مبنی فلم "The Lives of a Bangal Lancer" اور "james Norman Hall" کے ناول کو فلم "Mutiny on the bounty" میں پیش کرنے پر اسکر ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ فلم " Mr Deeds Goes to Town" کو 1936ء میں فکشن پر مبنی فلم کے لیے بھی منتخب کیا گیا اور اسی فلم کو بہترین فلم / ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی ملا یہ فلم 1935ء میں شائع ہونے والے افسانے پر مبنی تھی جو اسی فلم کے نام سے شائع ہو چکا تھا اس افسانے کے مصنّف " Bud Kelland" تھے ناول "1101 Park Avenue" پر فلم "My Man God prey" منتخب ہوئی۔ آسکر ایوارڈ کی دسویں تقریب میں فکشن نگار " Rudyard Kipling" کے ناول پر مبنی فلم "Captains Courageous" ایوارڈ کے لیے چنی گئی۔ 1938ء میں ناول " The Citadel" کو اسی نام سے پردۂ سکرین پر پیش کیا گیا اس ناول کے مصنّف "A.J. Cronin" تھے اور یہ ناول 1937ء میں شائع ہوا تھا۔ یہ فلم 1938ء میں آسکر ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئی اسی تقریب میں فلم "Four Daughters" کو بھی ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا یہ فلم 1938ء میں ریلیز ہوئی یہ فلم افسانہ نگار "Fannie Hurst" کے افسانے "Sister Act" سے ماخوذ تھی ڈاکٹر رضوان الحق لکھتے ہیں:

> "جب ہم افسانے کی فلموں میں پیش کش کا جائزہ لیتے ہیں تو ایک بات جو عام طور پر
> تقریباً ہر فلم میں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ افسانے پر فلم بنانے میں افسانے کی کہانی چھوٹی
> ہوتی ہے اور اس میں کچھ اور واقعے اور متوازی یا ضمنی کہانی جوڑنی پڑتی ہے۔"(2)

انگریزی فلموں کی تاریخ میں فلم "Gone with the wind" کو خاص مقام حاصل ہے یہ فلم "Margaret mitc-hell" کے اسی فلم کے نام سے ناول پر مبنی تھی اس فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم

کاایوارڈ بھی ملااوراس کے ساتھ سال کی بہترین فلم اور بہترین فلم ڈائریکٹر کے ایوارڈ بھی جیتے یہ ناول 1936ء میں شائع ہوا تھا" James Hilton"کے ناول پر مبنی فلم" Goodbye Mr Chips"کو بھی اس ایوارڈ میں نام زد کیا گیا اس فلم کی ٹائٹل تصویر کو سال کی بہترین پکچر کا ایوارڈ ملا بہترین ڈائریکٹر" William Wyler"کی ناول پر بنائی گئی ایک اور فلم" Wuthering Heights"کو بھی آسکر ایوارڈ میں منتخب کیا گیا یہ فلم 1847ء میں شائع ہونے والے ناول" Wuthering Heights"پر مبنی تھی اس ناول کے مصنّف" Emily Bronte" تھے۔ 1939ء میں" John Steinbeck" کے ناول" The Grapes of wrath"نے" Pulitzer Prize"جیتا تھا ہالی ووڈ کے معروف ڈائریکٹر" John Ford"نے اس ناول پر فلم بنائی اس فلم کو سال کی بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کے ایوارڈ سے نوازا گیا تھا اور فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے بھی نام زد کیا گیا۔1939ء کے بیسٹ سیلر ناول" Kitty Foyle"کو بھی اسی نام سے پردہ سکرین پر پیش کیا گیا۔1940ء کی اس فلم کو اسکر ایوارڈ کی کیٹگری میں شامل کیا گیا ہالی ووڈ میں ایک معروف ڈائریکٹر" Alford Hitchcock"ایک منفرد مقام رکھتے ہیں اس کی پہلی فلم" Rebecca"تھی جو امریکہ میں بنائی گئی یہ فلم" Daphne du Maurier"کے ناول" Rebecca"سے ماخوذ تھی۔

ہالی ووڈ معروف ڈائریکٹر" John Ford"کی بنائی گئی فلم" How Green Was my Valley"1941ء میں نمائش کے لیے پیش کی گئی اس فلم کی وجہ سے ڈائریکٹر کو سال کے بہترین ڈائریکٹر کا آسکر ایوارڈ ملا اور یہ فلم فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے بھی نام زد ہوئی یہ فلم" Richard Llewellyn" کے 1939ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی تھی" Dashiell Hammet"کا تحریر کردہ ناول" The Maltese Falcon"1930ء میں شائع ہوا، اس ناول پر 1941ء میں فلم پیش کی گئی اس فلم کو آسکر ایوارڈ میں فکشن پر مبنی فلم کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔1942ء میں فلم" Random Harvest"ریلیز کی گئی یہ فلم" James Hilton"کے ناول سے ماخوذ تھی۔یہ ناول 1941ء میں شائع ہوا تھا۔اس فلم کو فکشن پر مبنی فلم کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ناول نگار" Arnold Bennett" کے ناول" Buried Alive" کو 1943ء میں سکرین کی زینت بنایا گیا، اس ناول کو پردے پر" Holy

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

"Matrimony" فلم کے نام سے دکھایا گیا تھا فکشن پر مبنی فلموں کے لیے ایوارڈ کی کیٹگری میں اس فلم کو بھی شامل کیا گیا تھا آسکر ایوارڈ کے لیے "Franz Werfel" کے ناول پر مبنی فلم "The Song of Bernadette" 1943ء میں منتخب ہوئی یہ ایک بائیو گرافکل ڈرامہ فلم تھی ڈوڈلی انڈریو (Dudley Andrew) لکھتے ہیں:

> "Frequently the drama itself is rendered as a conflict of pictorial styles" (3)

1944ء میں فلم "Double Indemnity" نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی اس فلم کو مشہور و معروف ڈائریکٹر "Billy Wilder" نے بنایا تھا یہ فلم ناول نگار "James M. Cain" کے 1943ء میں شائع ہونے والے ناول سے ماخوذ تھی معروف ڈائریکٹر کی یہ فلم فکشن پر مبنی فلموں کے لیے ایوارڈ کی فہرست میں شامل کی گئی تھی فلم "Laura" 1944ء میں ریلیز کی گئی۔ یہ فلم 1943ء میں شائع ہونے والے اسی نام سے ناول پر مبنی تھی۔ اس فلم کو ہالی ووڈ آسکر ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا تھا، فلم "Meet me in St. Louis" فکشن نگار "Sally Benson" کے اسی نام سے ناول پر مبنی تھی اس فلم کو آسکر ایوارڈ کی سترہویں تقریب میں فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ فلم "The Lost Weekend" ناول سے ماخوذ فلم تھی یہ فلم ناول نگار "Charles R. Jackson" کے اسی نام سے ناول پر مبنی تھی، فلم 1945ء میں ریلیز ہوئی جب کہ ناول 1944ء میں شائع ہوا تھا یہ فلم مختلف کیٹگری میں سات ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی جب کہ اس فلم نے چار ایوارڈ جیتے جن میں سال کی بہترین فلم/ بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا تھا اور فکشن پر بننے والی بہترین فلم کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا تھا کرائم ڈرامہ فلم "Mildred Pierce" 1945ء میں ریلیز ہوئی یہ فلم فکشن نگار "James M. Clain" کے ناول پر مبنی تھی اس فلم کو بھی آسکر ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ناول نگار "Betty Smith" کے ناول پر مبنی فلم "A Tree Grows in Brooklyn" 1945ء میں ریلیز ہوئی ناول کی اشاعت 1943ء میں ہوئی تھی ناول کے مصنّف "Frank Davis" تھے اس سال کی آسکر ایوارڈ کی تقریب میں اس فلم کو بھی منتخب کیا گیا تھا۔ ہالی ووڈ کے نامور ڈائریکٹر "William Wyler"

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

نے 1946ءمیں ناول پر مبنی فلم "The best years of our lives" بنائی اس فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے اور سال کی بہترین فلم کے لیے نامزد کیا گیا تھا اور معیاری فلم کی وجہ سے اس فلم نے نہ صرف سال کی فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ جیتا بلکہ سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا۔ 1946ء میں "Margaret Landon" کے ناول کو سکرین پر پیش کیا گیا تھا اس ناول کو سکرین پر اس کے اصل نام کے ساتھ "Anna and the king of Siam" کے نام سے پیش کیا گیا تھا۔ 1944ء میں شائع ہونے والے اس ناول کو فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا تھا بین الاقوامی فکشن کی دنیا کا ایک معتبر نام "Ernest Hemingway" کے افسانے "The Killers" کو اسی نام سے فلم میں پیش کیا گیا تھا یہ فلم 1946ء میں نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی جب کہ یہ افسانہ 1947ء میں شائع کیا گیا تھا ایوارڈ کی فہرست میں اس فلم کو بھی منتخب کیا گیا تھا۔ "Cross Fire" فلم 1947ء کے آسکر ایوارڈ میں فکشن پر بننے والی فلموں کی فہرست میں ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئی یہ فلم "Richard Brooks" کے ناول " The Brick Foxhole" پر مبنی تھی ناول 1945ء میں شائع ہوا تھا، فلم کو بیسٹ پکچر کا ایوارڈ ملا تھا اس ایوارڈ میں ناول نگار "Laura Z. Hobson" کے ناول "Gentleman's Agreement" پر مبنی فلم کو بھی منتخب کیا گیا تھا فلم 1947ء میں ریلیز ہوئی تھی صحافی کی زندگی کو زیر بحث لانے والے اس ناول کو بیسٹ سیلنگ ناول کا اعزاز حاصل ہے۔ "Charles Dickens" بین الاقوامی فکشن کی دنیا کا معروف نام ہے ان کے ناول "Great Expectation" کو 1946ء میں فلم میں ڈھالا گیا فلم کا نام ناول کے اصل نام پر رکھا گیا۔ ریجینا باریکا Regina Barrera لکھتی ہیں:

> "In his 1946Great Expectations David Lean didn't film Dickens's novel. He remade the novel into David Lean's film."(4)

اس نام نے دو آسکر ایوارڈ حاصل کیے اس کے علاوہ بھی یہ فلم تین دیگر ایوارڈز کے لیے نامزد ہوئی تھی۔ 1948ء میں فلم "The Treasure of the Sierra Madre" نمائش کے لیے پیش ہوئی یہ فلم ناول نگار "B. Traven" کے 1927ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی تھی اس فلم کو فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ سے

نوازا گیا اس کے علاوہ 1948ء میں ریلیز ہونے والی انگریزی فلموں میں بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا آسکر ایوارڈ بھی اپنے نام کیا۔ 1948ء میں ہی فلم "The Snake Pit" بھی نمائش کے لیے پیش ہوئی "Mary Jane Ward" کے ناول کی اشاعت 1946ء میں ہوئی تھی آسکر ایوارڈ کی فکشن پر مبنی فلموں کی فہرست میں یہ فلم شامل تھی۔ فلم "A letter to three Wives" کو 1949ء کے آسکر ایوارڈ میں دو ایوارڈ ملے ایک ایوارڈ فکشن پر مبنی بہترین فلم کا اور دوسرا سال کی بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا۔ یہ فلم "John Kempner" کے ناول "A Letters to Three Wives" پر مبنی تھی اس سال ایوارڈ کی تقریب میں "Robert Penn Warren" کے ناول پر مبنی فلم "All The King's Men" پیش کی گئی اس فلم نے تین ایوارڈ جیتے "Luigi Bartolini" کے ناول "The Bicycle Thief" کو اسی نام سے پردہ سکرین پر پیش کیا گیا تھا اس فلم کا شمار ہالی ووڈ کی کلاسیکل فلموں کی فہرست میں ہوتا ہے ایک تحقیق کے مطابق اس فلم کو زندگی میں ایک بار لازمی دیکھنا چاہیے اس تقریب میں "Ring Lardner" کے افسانے پر مبنی فلم "Champion" نمائش کے لیے پیش ہوئی اس کے علاوہ فکشن نگار "graham Greene" کے افسانے "The Basement room" سے ماخوذ فلم "The Fallen Idol" پیش ہوئی اس فلم کو بہترین ڈائریکٹر فکشن پر مبنی بہترین فلم کے علاوہ BAFTA ایوارڈ میں بہترین برٹش فلم کے لیے بھی نام زد کیا گیا تھا یہ ایوارڈ اس فلم نے حاصل کر لیا تھا۔ فکشن نگار "Mary Orr" کا افسانہ "The wisdom of Eve" پبلش ہوا اس افسانے پر 1950ء میں امریکن ڈرامہ فلم "All About Eve" بنائی گئی۔ 1950ء کے آسکر ایوارڈ میں اس فلم نے دو ایوارڈ جیتے اس سال کی بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ اپنے نام کیا اور فکشن پر بننے والی بہترین فلم کا ایوارڈ بھی اسی فلم نے جیتا اس سال کے ایوارڈ میں ناول پر بننے والی تین اور فلموں کو نام زد کیا گیا تھا "W.R. Burnett" کے ناول "The Asphalt Jungle" پر بننے والی فلم منتخب ہوئی ناول نگار "Elliot Arnold" کے ناول "Blood Brother" پر بننے والی فلم "Broken Arrow" ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئی تیسری فلم ناول نگار "E. Streeter" کے ناول پر مبنی تھی یہ فلم "Father of the Bride" ناول کے اصل نام سے ہی پیش کی گئی تھی

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

آسکرایوارڈ کی 1951ء کی تقریب میں فکشن پر بننے والی دو فلموں کو نام زد کیا گیا۔1925ء میں ناول "A place in the Sun" شائع ہوا،اس ناول پر مبنی فلم ریلیز ہوئی تو اس فلم کو سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم کا ایوارڈ ملا اس کے ڈائریکٹر کو سال کے بہترین ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا اور فکشن پر بننے والی فلم کا آسکر ایوارڈ بھی اس فلم نے جیتا اس فلم کو ناول "An American Tragedy" سے ماخوذ کیا گیا تھا اس سال "C.S Forester" کے ناول "The African Queen" پر اسی نام سے فلم پردۂ سکرین کی زینت بنی ناول کی اشاعت 1935ء میں ہوئی تھی۔1952ء میں فلم "5 Fingers" نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی اس فلم کو ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا یہ فلم ناول نگار "Ludwig Coral Moyzisch" کے ناول "Operation Cicero" سے ماخوذ تھی، یہ ناول 1950ء میں شائع ہوا تھا۔ آسکر ایوارڈ کی چھبیسویں تقریب میں فکشن پر مبنی فلموں میں "James Jones" کے ناول "From Here to Eternity" کے اصل نام پر مبنی فلم کو ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا اس فلم نے یہ ایوارڈ بھی جیتا اور سال کی بہترین فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی حاصل کیا اس سال "Nicholas Mon Serrate" کے ناول "The Cruel Sea" پر اسی نام سے بنی فلم بھی ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئی تھی یہ برطانوی جنگی فلم تھی جو دوسری جنگ عظیم کے ختم ہونے کے سات سال بعد بنی اسی فہرست میں "Jack Schaefer" کے ناول پر مبنی فلم "Shane" کو بھی شامل کیا گیا تھا 1953ء کے آسکر ایوارڈ میں یہ تینوں فلمیں نام زد ہوئیں تھیں جو فکشن پر مبنی تھیں۔1954ء میں ہونے والی تقریب میں "Herman Wouk" کے ناول پر بننے والی فلم "The Caine Mutiny" کو نام زد کیا گیا اس کے ساتھ ناول نگار "Taylor" کے ناول "Sabrina Fair" پر بننے والی فلم "Sabrina" کو بھی ایوارڈ کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ "Howard Breslin" کے افسانے "Bad Time At Honda" کی کہانی پر فلم "Bad day at black rock" بنائی گئی۔ یہ فلم 1954ء میں نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی اس فلم کو ہالی ووڈ کے معروف و ممتاز ڈائریکٹر "Billy Wilder" نے بنایا تھا، یہ فلم 1955ء کے آسکر ایوارڈ میں فکشن پر مبنی فلم کے لیے نام زد کی گئی تھی اس سال "Evan Hunter" کے ناول کے اصل نام سے فلم "Black Board Jungle" اور "John Steinbeck" کے ناول پر اسی

نام سے فلم"East of Eden"کو بھی نام زد کیا گیا تھا۔1956ء میں آسکر ایوارڈ کی تقریب میں " Jules Verne"کے ناول"Around the World in 80 Days"کو اسی نام سے پردۂ سکرین پر پیش کیا گیا تھا اس فلم نے سال کی فکشن پر مبنی بہترین فل کا ایوارڈ حاصل کیا "Jessamys West" کے ناول "Friendly Persuasion" کو فلم میں نئے نام "The Friendly Persuasion"میں ڈھالا گیا یہ فلم بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی اس تقریب میں "Edna Ferber" کے ناول کو اس کے اصل نام سے فلم میں ڈھالا گیا تھا اس فلم نے ہالی ووڈ سال 1956ء کی بہترین فلم/ بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا اور فکشن پر مبنی فلم کی کیٹگری میں نام زد بھی کی گئی تھی 1934ء میں شائع ہونے والے ناول " Lust for life"پر اسی نام سے فلم 1956ء میں نمائش کے لیے پیش ہوئی جسے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ ناول پر بننے والی فلم"The Bridge on the River Kwai"ایک تاریخی حیثیت رکھتی ہے یہ ایک کلاسیکل فلم ہے 1952ء میں شائع ہونے والے ناول"The Bridge on the River Kwai"پر اسی نام سے فلم 1957ء میں ریلیز کی گئی اس شان دار فلم نے فکشن پر مبنی فلموں کی فہرست میں شامل ہو کر آسکر ایوارڈ جیتا اور ہالی ووڈ کی سال کی بہترین فلم/ بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا اس تقریب میں"Charles Shaw" کے ناول پر بننے والی فلم"Heaven Knows, Mr. Allison"کو بھی نام زد کیا گیا " Grace Metalious" کے ناول پر مبنی فلم " Peyton Place" اور ناول نگار " James A. Michener" کے ناول پر مبنی فلم"Sayonara"کو بھی ۱۹۵۷ء میں ہونے والی آسکر ایوارڈ کی تقریب میں نام زد کیا گیا تھا۔1958ء میں فکشن نگار"Colette" کے ناول کو اس کے اصل نام سے فلم"Gigi" میں ڈھالا گیا ناول کی اشاعت 1944ء میں ہوئی تھی اس فلم نے دو ایوارڈ اپنے نام کیے سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم/ بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا اور فکشن پر مبنی فلموں میں بھی اس فلم نے سال کی بہترین فلم کا ایوارڈ حاصل کیا دوسری نام زد ہونے والی فلم The Horse's Mouth تھی جو 1944ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی تھی۔ آسکر ایوارڈ کی بتیسویں تقریب 1959ء میں ہوئی اس ایوارڈ میں فکشن پر مبنی چار فلمیں شامل ہوئیں جس فلم کو ایوارڈ سے نوازا گیا وہ"John Braine" کے ناول"Room at the Top"پر مبنی تھی جو ناول کے اصل نام

سے ہی پیش کی گئی فکشن نگار "John D.Voelker" کے ناول کو فلم " Anatomy of a murder " میں ڈھالا گیا تھا ناول "Ben Hur:A Tale of the Christ" 1880ء میں شائع ہوا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی پر مبنی ناول کو فلم "Ben -Hur" میں پیش کیا گیا یہ فلم بھی ہالی ووڈ کی فلموں میں منفرد مانی جاتی ہے سجاد احمد سجاد رقم طراز ہیں:

"فلم بن حر کا شمار ہالی وڈ کی چند ایک مشہور فلموں میں ہوتا ہے"(5)

تقریب میں یہ فلم بھی نام زد کی گئی تھی ناول پر مبنی ایک اور فلم جو ناول کے اصل نام سے بنائی گئی " The Nun's Story" تھی ناول 1956ء میں شائع ہوا تھا۔ 1960ء میں ہونے والی آسکر ایوارڈ کی تقریب میں فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ فلم "Elmer gantry" نے حاصل کیا یہ فلم "Sinclair Lewis" کے ناول پر مبنی تھی فلم 1959ء میں نمائش کے لیے پیش ہوئی تھی جب کہ ناول کی اشاعت 1956ء میں ہو چکی تھی۔ 1960ء میں ریلیز ہونے والی فلم "sons and lovers" 1913ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی تھی ناول کے مصنّف "D.H. Lawrence" تھے۔ اس ایوارڈ کی تقریب میں فلم "The Sundowners" کو بھی نام زد کیا گیا تھا یہ فلم "Jon Cleary" کے ناول پر مبنی تھی اسی طرح ناول نگار "Kenn away" کے ناول "Tunes of glory" پر اسی نام سے فلم بنائی گئی جو اس سال کے لیے نام زد کی گئی تھی۔

فلم "Breakfast at Tiffany's" 1961ء میں ریلیز کی گئی یہ فلم فکشن نگار "Truman capote" کے ناول سے ماخوذ تھی۔ "Alistair maclean" کے ناول " The Guns of Navarone" کو اسی نام سے فلم میں ڈھالا گیا فلم کی نمائش 1961ء میں ہوئی ناول کی اشاعت 1957ء میں ہوئی تھی ۔ ناول نگار "Walter Tevis" کے 1959ء میں شائع ہونے والے ناول پر 1961ء میں فلم "The Hustler" پیش کی گئی ان فلموں کو 1961ء میں منعقد ہونے والی آسکر ایوارڈ کی تقریب میں فکشن پر مبنی فلموں میں شامل کیا گیا تھا۔ 1962ء میں فلم "To kill a mockingbird" ریلیز ہوئی یہ فلم "Harper lee" کے ناول پر مبنی تھی ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا تھا اس فلم کو فکشن پر مبنی فلموں میں ایوارڈ سے نوازا گیا "Vladimir Nabokov" کے 1955ء کے ناول پر اصل نام سے فلم

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

“Lolita” بنائی گئی جو ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئی تھی۔1749ء میں ناول ”The History of Tom Jones, a founding“ شائع ہوا ناول کے مصنّف ”Henry Filding“ تھے اس ناول کو فلم ”Tom Jones“ کے نام سے 1963ء میں نمائش کے لیے پیش کیا گیا تھا اس فلم نے سال کی بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا اور فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ بھی حاصل کیا گیا تھا ”Leo Rosten“ کے ناول ”Captain Newman M.D“ کو اسی نام سے فلم میں ڈھالا تھا 1963ء میں ہی ”Lary Mcmurtry“ کے ناول ”Horseman, Pass By“ کو فلم میں ”Hud“ کے نام سے پیش کیا گیا تھا اس سال ”William Edmund Basrett“ کے ناول کو پردہ سکرین پر ”lilies of the field“ کے نام سے پیش کیا گیا 1962 میں فرنچ ناول ”Les Dimanches de ville d’Avray“ کو فرنچ فلم ”Sundays and cybele“ میں ڈھالا گیا یہ فلم بھی 1963ء میں فکشن پر مبنی فلموں کے ایوارڈ کی فہرست میں نامزد ہوئی تھی۔1962ء کی تقریب میں آسکر ایوارڈ کے لیے فلم ”Dr Strangelove“ کو نامزد کیا گیا یہ فلم، ناول نگار ”George“ کے ناول ”Red Alert“ پر مبنی تھی ”Nikos Kazantzakis“ کے ناول ”The life of Alexis Zobra“ کو فلم ”Zorba The Greek“ میں ڈھالا گیا تھا ناول 1946ء میں شائع ہوا تھا یہ دونوں فلمیں 1964ء کے اسکر ایوارڈ میں نامزد کی گئی تھیں۔1965ء میں فکشن پر مبنی چار فلمیں نامزد کی گئیں جن میں ایوارڈ فلم ”Doctor Zhivago“ نے حاصل کیا یہ فلم 1957ء میں چھپنے والے ناول پر مبنی تھی ناول کے مصنّف ”Boris Pasternak“ تھے 1965ء میں فلم ”Cat Ballou“ ریلیز کی گئی یہ فلم، ناول ”The Ballad of cat Ballou“ پر مبنی تھی جسے ”Roy Chanslor“ نے لکھا تھا ناول نگار ”John Fowles“ کے ناول پر فلم ”The Collector“ نمائش کے لیے پیش ہوئی اس فلم کے ڈائریکٹر ہالی ووڈ کے معروف ڈائریکٹر ”William Wyler“ تھے فلم ”Ship of Fools“ 1965ء بھی ناول پر مبنی تھی اس فلم کو ناول کے اصل نام سے فلمایا گیا ناول کے مصنّف ”Katherine Anne Porter“ تھے۔ ناول نگار ”Frank O’Rourke“ کے ناول ”A mule for the Marquesa“ کو ہالی ووڈ فلم ”The Professionals“ میں 1966ء میں

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

ڈھالا گیا اس فلم کو آسکر ایوارڈ کی انتالیسویں تقریب میں نام زد کیا گیا فکشن پر مبنی دوسری فلم جو نام زد ہوئی وہ “Nathaniel Benchley” کے ناول “off-Islanders” پر مبنی تھی اس فلم کا نام “The Russians Are Coming, The Russians are coming” تھا۔ 1967ء میں فلم “In the heat of the night” ریلیز کی گئی یہ فلم 1965ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی تھی ناول نگار “John Ball” تھے دوسری فلم “Pearce” کے ناول “Cool Hand Luke” پر مبنی تھی ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا ناول نگار “Charleswebb” کا ناول “The Graduate” 1963ء میں شائع ہوا فلم میں اس ناول کو اصل نام سے 1967ء میں ڈھالا گیا تو اس فلم نے سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا “Truman Capote” کے ناول پر فلم “In cool Blood” پیش کی گئی 1967ء میں فلم “Ulysses” نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی یہ فلم معروف و ممتاز ناول نگار “James Joyce” کے ناول “Ullysses” سے ماخوذ تھی۔ ناول “Jest of God” پر فلم “Rachel, Rahel” بنائی گئی یہ ناول “argaret Laurence” نے لکھا تھا ناول 1966ء میں پبلش ہوا تھا اس فلم کو 1968ء کے ایوارڈ میں نام زد کیا گیا اس سال نام زد ہونے والی دوسری فلم “Ira Levin” کے اصل نام سے ناول پر مبنی تھی فلم “Rosemary’s Baby” کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا۔ فلم “Midnight cowboy” کو 1969ء میں دو ایوارڈ ملے ایک سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا دوسرا فکشن پر مبنی بہترین فلم کا آسکر ایوارڈ بھی اسی فلم کو دیا گیا تھا یہ فلم “James Leo Herlihy” کے ناول پر مبنی تھی جو 1965ء میں شائع ہو چکا تھا “Roth Philip” کے ناول پر مبنی فلم “Goodbye, Columbus” اور ناول نگار “Harace McCoy” کے ناول پر مبنی فلم “They Shoot Horses, Don’t They?” کے ساتھ ساتھ فکشن نگار “Vassilis Vassilikos” کے ناول پر مبنی فلم “Z” کو بھی 1969ء کے آسکر ایوارڈ میں فکشن پر مبنی فلم کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ 1970ء کی آسکر ایوارڈ تقریب میں فلم “MASH” کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ ملا یہ فلم 1970ء میں ریلیز ہوئی جو “Richard Hooker” کے ناول “MASH: A Novel About Three Army

"Doctors" پر مبنی تھی اس فلم نے سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا تھا "Arthur Hailey" کے 1968ء میں شائع ہونے والے ناول "Air Port" کو اصل نام سے فلمایا گیا، ناول نگار "D.H. Lawrence" کے ناول کو اصل نام سے فلم میں منتقل کیا گیا یہ دونوں فلمیں بھی آسکر ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئیں تھیں

1971ء میں فلم "A clockwork Orange" ریلیز کی گئی یہ فلم ناول نگار "Anthony Burgess" کے ناول پر مبنی تھی اس فلم کو 1971ء میں آسکر ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا فلم "The Conformist" 1951ء میں شائع ہونے والے ناول "Conformista" سے ماخوذ تھی ناول کے مصنّف "Alberto Moravia" تھے اس سال "Giorgiobassani" کے ناول کو اصل نام سے فلم "The garden Of the Finzi Continis" میں ڈھالا گیا یہ فلم ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئی "Mcmurty" کا ناول 1971ء میں شائع ہوا اس ناول کو فلم "The Last Pictare Show" میں پیش کیا گیا تھا۔ "The Godfather" ہالی ووڈ فلمی تاریخ میں منفرد اور ممتاز مقام کی حامل فلم ہے جس نے 1972ء میں فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ اپنے نام کیا تھا ناول نگار "Mario Puzo" کا ناول "The Godfather" بیسٹ سیلنگ ناول تھا ہے یونس خان ایڈووکیٹ لکھتے ہیں:

> "ہر ناول زیادہ یا کم ایک مکالماتی نظام ہے جو کہ زبان کے پیکروں، اسالیب اور شعور سے تشکیل پاتا ہے ناول کی زبان نہ صرف اظہار کرتی ہے بلکہ اظہار کی شے بن جاتی ہے۔"(6)

اس سال فلم "The Emigrants" کو بھی نام زد کیا گیا تھا یہ فلم "Vilhelm Moberg" کے ناول "The Emigrants & Unto a Good Land" پر مبنی تھی "William H. Armstrong" کے ناول پر بننے والی فلم "Soundor" کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ ناول نگار "Blatty" کے ناول پر بننے والی فلم "The Exorcist" کو 1973ء کے آسکر ایوارڈ میں نام زد کیا گیا ناول 1971ء میں شائع ہوا تھا فکشن پر مبنی فلموں میں اس فلم کو 1973ء میں ایوارڈ ملا اس سال "Darryl Ponicsam" کے 1969ء میں شائع ہوانے والے ناول پر اسی نام سے مبنی فلم "The Last Detail"

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا “John Jay Osborn Jr” کے ناول پر فلم “The Paper
Chase” پیش کی گئی ناول نگار “Joe David Brown” کے ناول “Addie Pray” پر بننے والی فلم
“Paper Moon” کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔1974ء میں فلم “The Godfather II”
ریلیز کی گئی تھی یہ فلم 1969ء میں شائع ہونے والے ناول “The Godfather” پر مبنی تھی اس فلم نے
دو اعزاز حاصل کیے ایک ایوارڈ سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ حاصل کیا دوسرا فکشن پر مبنی
بہترین فلم کا ایوارڈ بھی جیتا۔1959ء میں شائع ہونے والے ناول کو اصل نام سے فلم “The
Apprenticeship of Duddy Kravitz” میں ڈھالا گیا۔1934ء میں ناول “Murder
on the Orient Express” شائع ہوا “Agatha Christie” کے اس ناول کو 1974ء میں
اصل نام سے پیش کیا گیا تھا “Mary Shelley” کے ناول “Frankenstein” کو فلم میں
“Young Frankenstein” کے نام سے پیش کیا گیا تھا یہ فلم بھی آسکر ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی۔
1962ء میں ناول “One Flow Over The Cuckoo’s Nest” شائع ہوا یہ ناول 1975ء
میں فلم میں اسی نام سے ڈھالا گیا تھا “Ken Kesey” کے ناول پر بننے والی فلم کو اس سال کی بہترین فلم/بہترین
فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا اور اس سال کی فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ بھی حاصل کیا تھا۔ “William
Makepeace The ckeray” کے ناول کو بھی پردۂ سکرین پر فلم “Barry Lyndon” کے نام
سے پیش کیا گیا ناول “The Memoirs of Barry Lyndon” پر بننے والی فلم کو ایوارڈ کے لیے نام
زد کیا گیا تھا “Giovanni Arpino” کے 1974ء کے ناول “11Buio eil mare” پر 1976ء
میں فلم “Profumo di Donna” کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔1976ء میں فلم “The
Seven Percent Solution” نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی یہ فلم 1974ء میں شائع ہونے والے
ناول پر مبنی تھی جس کے مصنّف “Nicholas Meyer” تھے اس فلم کو 1976ء میں آسکر ایوارڈ کے لیے
نام زد کیا گیا تھا۔1977ء کے آسکر ایوارڈ میں فلم “Julia” کو فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ ملا یہ فلم “Lillian
Hellman” کے ناول “Pentimento” سے ماخوذ تھی اس سال “Joanne Greenberg” کے

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

ناول پر مبنی فلم “Inever Promised You a Rose Garden”، “Avery Corman” کے ناول پر مبنی فلم “Oh, God” اور ناول نگار “Pierre Louys” کے ناول “The Woman and the puppet” پر فلم “That Obscure Object of Desire” نمائش کے لیے پیش کی گئی ناول 1898ء میں شائع ہوا جب کہ فلم 1977ء میں ریلیز کی گئی تھی۔ 1978ء میں صرف ایک فلم فکشن پر مبنی ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئی یہ فلم ناول نگار “Richard Price” کے ناول پر مبنی تھی جس کو ناول کے اصل نام سے فلمایا گیا فلم “Blood Brothers” فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے نامزد کی گئی تھی۔ فکشن کی فلم میں پیش کش نے کئی سنگ میل عبور کیے 1979ء میں ریلیز ہونے والی فلم “Kramer vs Kramer” کو اس سال دو اسکر ایوارڈ ملے یہ فلم ہالی ووڈ انڈسٹری کی 1979ء کی بہترین فلم/ بہترین فلم ڈائریکٹر قرار پائی فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ بھی اس سال اس فلم نے جیتا “Avery Corman” کے ناول پر مبنی یہ فلم کلاسیکل فلموں میں شمار ہوتی ہے اس سال “Joseph Eonrad” کے ناول “Hear of Darkness” کو بھی “Apocalypse Now” کے نام سے سینما میں پیش کیا گیا تھا یہ فلم ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئی اس کے ساتھ “Patrick Cauvin” کے ناول “E=MC2 Mon Amour” پر مبنی فلم “A Little Romance” کو بھی فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔ “Judith Guest” کے ناول “Ordinary People” کو اس کے اصل نام سے 1980ء میں سینما کی زینت بنایا گیا اس فلم نے 1980ء کے آسکر ایوارڈ تقریب میں سال کی بہترین فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ حاصل کیا سال کی انفرادی طور پر بہترین فلم/ بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی اس فلم نے اپنے نام کیا اس سال “Paul Brodeur” کے ناول پر مبنی فلم “The Stunt Man” کو بھی نامزد کیا گیا تھا

1981ء میں “John Fowls” کے 1969ء میں شائع ہونے والے ناول “The French Lieutenant's Woman” کو اس کے اصل نام سے پیش کیا گیا تھا اس فلم نے فکشن پر مبنی بہترین فلم کی کیٹگری میں جگہ حاصل کی “DoctrowE.L.” کے ناول کو اس کے اصل نام سے فلم “Ragtime” میں پیش کیا گیا تھا یہ فلم بھی نامزدگی میں شامل تھی۔ فلم “Das Boot” کو محققین و ناقدین نے بہترین فلموں میں

سے ایک قرار دیا ہے جن کو زندگی میں ایک بار لازمی دیکھنا چاہیے"Lothar- Gunther Buchherm" کے ناول کو اصل نام سے 1981ء میں سینما گھروں کی زینت بنایا گیا تھا۔1982ء کو آسکر ایوارڈ تقریب میں اس فلم کو فکشن پر بننے والی بہترین فلموں میں ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا اس ایوارڈ میں دوسری نام زد ہونے والی فلم"Sophie's Choice" تھی"William Styron" کے ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا تھا ناول نگار"Barry Reed" کے ناول"The Verdict" کو اسی نام سے فلم میں پیش کیا گیا تھا یہ فلم بھی ایوارڈ کی دوڑ میں شامل تھی۔1983ء میں ریلیز ہونے والی فلم"Terms of Endearment" فکشن پر مبنی تھی اس فلم کو 1983ء میں سال کی بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا "Larry McMury" کے 1975ء میں شائع ہونے والے ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا تو فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ بھی اس فلم نے اپنے نام کیا اس فلم کے علاوہ فکشن سے ماخوذ کوئی فلم نامزدگی نہ پا سکی۔ فلموں کا ایک دل چسپ کردار ٹارزن ہے ناول نگار "Edgar Rice Burrough" کے ناول"Tarzan of the Apes" کو1984ء میں فلم میں پیش کیا گیا ناول کی اشاعت 1912ء میں ہوئی تھی اس ناول پر بننے والی فلم " Greystoke: The legend of Tarzan Lord of the Apes" کو آسکر ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔1984ء کی اس ایوارڈ کی تقریب میں مشہور و معروف ناول نگار"E.M Foster" کے ناول کو اصل نام سے فلم " A Passage to India" میں پیش کرنے پر ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا جون سی ٹیبٹز JohnC. Tibbetts لکھتے ہیں:

> "There is no question that Lean's A Passage to india is an intelligently made film"(7)

1985ء میں فلم"The Color Purple" ریلیز ہوئی یہ فلم 1982 کے " Pulitzer Prize Winning" ناول پر مبنی تھی ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا تھا ہالی ووڈ فلم انڈسٹری کے مایہ ناز اور ممتاز ڈائریکٹر"Steven Spielberg" نے اس فلم کو بنایا تھا اور اسکرین پلے بھی خود لکھا تھا یہ ان کی آٹھویں فلم تھی اور فکشن کو پہلی بار فلم میں پیش کر رہے تھے اس فلم کو فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا اس سال

"Manuel Puig" کے ناول کو اصل نام سے "Kiss of the Spider Woman" فلم میں پیش کیا گیا تھا اس فلم کو بھی ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا ناول نگار "Condon" کے ناول "Prizzi's Honor" کو بھی اسی نام سے 1985ء میں فلم "Prizzi's Honor" میں پیش کیا گیا تھا اس فلم کو بھی 1985ء میں فکشن پر مبنی فلم ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔ انگریزی ناول نگاری میں "E.M.Foster" کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے ان کا ناول "A Room With A View" کی اشاعت 1908ء میں ہوئی تھی اس ناول کو 1985ء میں جب فلم کی شکل میں پردۂ سیمیں پر پیش کیا گیا تو اس فلم نے دو ایوارڈ جیتے فکشن پر بننے والی سال کی بہترین فلم کا ایوارڈ اپنے نام کیا اور انفرادی طور پر سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ حاصل کیا "Waller Tevis" کے 1984ء کے شائع ہونے والے ناول "The Color of Money" کو اسی نام سے 1986ء میں فلم میں منتقل کیا گیا تھا اس فلم کو بھی ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا "Stephen King" کے 1982ء کے ناول "The Body" کو 1986ء میں فلم "Stand by me" میں ڈھالا گیا تھا فکشن پر مبنی فلم کے لیے اس فلم کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ آسکر ایوارڈ کی 60th تقریب میں فلم "The Dead" کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے نامزد کیا گیا تھا یہ فلم نامی گرامی "James Joyce" کے افسانے "The Dead" سے ماخوذ تھی 1987ء میں ریلیز ہونے والی اس فلم کو فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا 1987ء میں "Hasford" کے ناول "The Short Timers" کو فلم "Full Metal Jacket" میں ڈھالا گیا تھا۔ سویڈن میں دسمبر 1985ء میں ریلیز ہونے والی فلم "My life as a dog" ناول نگار "Reider Jonsson" کے ناول "Mitt liv Som Hund" پر مبنی تھی یہ دونوں فلمیں بھی 1985ء میں ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئیں تھیں۔ 1988ء میں ناول نگار "Anne Tyler" کے ناول کو اصل نام سے فلم "The al Tourist" میں پیش کیا گیا تھا اس فلم کو ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا انگریزی ناول نگاروں میں ایک بڑا نام "Charles Dickens" کا ہے۔ 1987ء میں ان کے ناول "Little Dorsit" کو اسی نام سے فلم میں پیش کیا گیا تھا یہ فلم ایوارڈ کے لیے چنی گئی تھی ایوارڈ کی دوڑ میں ایک اور فلم "The Unbearable Lightness being" شامل تھی یہ فلم "Milan kundera" کے

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

ناول پر مبنی تھی جسے اصل نام سے فلم میں منتقل کیا گیا تھا۔1966ء میں شائع ہونے والے ناول ” Enemies, A love Story“ کو1989ء میں فلم میں پیش کیا گیا تھاناول کے مصنّف”Isaac Bashevis“ تھے 1989ء میں فلم”Fields of Dreams“ نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی یہ فلم ناول نگار ”W.P.Kinsella“ کے ناول”Shoeless Joe“ پر مبنی تھی یہ دونوں فلمیں1989ء کے آسکر ایوارڈ میں فکشن پر مبنی بہترین فلموں کی فہرست میں شامل تھیں۔ فلم”Dances with Wolves“1990ء میں سینماگھروں کی زینت بنی تو ناظرین کی طرف سے اسے بہت سراہا گیا تھا یہ فلم ناول نگار”Blake“ کے 1988ء میں شائع ہونے والے ناول سے ماخوذ تھی جسے اصل نام سے فلم یں پیش کیا گیا تھا فلم اتنی کامیاب تھی کہ سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کاایوارڈ اپنے نام کیااور فکشن پر مبنی سال کی بہترین فلم کاایوارڈ بھی جیتا ”Jim Thompson“ کے ناول پر بننے والی فلم”The Grifters“ کو بھی فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا

ناول نگار”Thomas Harris“ کاایک ناول1988ء میں شائع ہواناول ” The Silence of the Lambs“ کو1991ء میں اسکرپٹ کی زینت بنایا گیا فلم کامیاب رہی اور1991ء کی سال کی بہترین فلم قرار پائی دوسرااعزاز سال کی بہترین فکشن پر مبنی فلم کاایوارڈ بھی حاصل کیا1991ء میں ” Flagge ans ”Carod Sobirrki“ کے ناول” Fried Green Tomatoes at the Whistle stop cafe“ کو فلم”Fried Green Tomatoes “ کے نام سے ریلیز کیا گیا تھاناول پر مبنی اس فلم نے بھی فکشن پر مبنی فلم کے لیے ایوارڈ کی فہرست میں جگہ حاصل کی”Pat Conroy“ کے1986ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی فلم”The Prince Tides“ کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد گی ملی۔1992ء میں آسکر ایوارڈ کے لیے فکشن پر مبنی فلموں کے لیے پانچ فلموں کا نام زد کیا گیا تھا مشہور ناول نگار”E.M.Foster“ کے ناول ”Howards End“ کو اصل نام سے فلم میں پیش کیا گیا تھااس فلم نے1992ء میں فکشن پر مبنی بہترین فلم کاایوارڈ جیتا ”Elizabeth Von Arnim“ کے 1922ء میں شائع ہونے والے ناول ” The Enhanted April“ کو فلم”Enchanted April“ کے نام سے فلمایا گیا تھا۔1988ء میں شائع

ہونے والے "Michael Tolkin" کو ناول کے اصل نام سے فلم "The Player" میں ڈھالا گیا تھا "Norman Maclean" کے 1976ء کے ناول کو اصل نام سے فلم " A River Runs Through it" میں پیش کیا گیا تھا 1992ء میں فلم "Scent of a Woman" ریلیز کی گئی تھی اس فلم کا مرکزی خیال ایک ناول اور 1974ء میں اٹلی میں ریلیز ہونے والی فلم سے لیا گیا تھا ناول " Giovanni Arpino" کا "Buio E Il Miele" تھا اور فلم "Profums di Donna" تھی یہ تمام فلمیں 1992ء میں ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئیں۔ کلاسیکل فلموں کی فہرست میں ایک فلم "Schindler's List" 1993ء شامل ہے اس فلم کے ڈائریکٹر اور معاون پروڈیوسر "Steven Spielberg" تھے جو ہالی ووڈ کے سپر سٹار ہیں یہ ان کی بہترین فلموں میں سے ایک ہے اس فلم کو "Thomas Keneally" کے ناول "Schindler's Ark" سے بنایا گیا تھا آسٹریلوی مصنّف کے ناول پر بننے والی فلم کو ناظرین نے بہت پسند کیا تھا اس فلم نے سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا اور سال کی بہترین فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ بھی حاصل کیا تھا "Edith Wharton" کے 1920ء میں شائع ہونے والے ناول " The Age of Innocence" کو 1993ء میں اصل نام سے فلم میں ڈھالا گیا تھا۔ 1989ء کے " Booker Prize Winning" ناول کو 1993ء میں اصل نام سے فلم "The Remains of the day" میں پیش کیا گیا تھا ناول کے مصنّف "Kazuo Ishiguro" تھے 1993ء میں آسکر ایوارڈ کے لیے ان فلموں کو شامل کیا گیا تھا۔ ہالی ووڈ اداکار "Tom Hanks" فلم انڈسٹری میں منفرد حیثیت کے حامل ہیں 1994ء میں بننے والی فلم "Forrest Gump" بھی ان کی شہرت کی وجہ بنی اور ان کی بہترین فلموں میں سے ایک مانی جاتی ہے یہ فلم 1986ء میں شائع ہونے والے ناول "Forrest Gump" سے ماخوذ تھی اس فلم نے 1994ء کی ہالی ووڈ کی بہترین فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ حاصل کیا تھا اور سال کی بہترین فکشن پر مبنی فلم کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا تھا ناول کے مصنّف "Winston Groom" تھے "Richard Russo" کے ناول " No Body's Fool" پر اسی نام سے فلم 1994ء میں پیش کی گئی تھی اس فلم کو بھی فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا "Stephen King" کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں ان کے دو افسانوں " Rita Hayworth

The Shawshank ” فلم 1994ء میں ملا کر“ کو and Shawshank Redemtion Redemption” میں پیش کیا گیا تھا یہ فلم فکشن پر مبنی فلموں کے ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئی تھی ہالی ووڈ کی چند بہترین فلموں میں اس فلم کا شمار کیا جاتا ہے۔فکشن نگار ”Jane Austen“ بین الاقوامی شہرت کی حامل ہیں ان کا ناول ”Sense and Sensibility“ بھی بین الاقوامی شہرت رکھتا ہے اس ناول کو کئی بار فلمایا جا چکا ہے ۱۸۱۱ء میں شائع ہونے والے اس ناول پر 1995ء میں فلم ” Sense and sensibility“ بنی تھیجون سی ٹیبٹز JohnC. Tibbetts لکھتے ہیں:

> “The genius of this well-adapted film directed by Ang Lee is the way it perfectly creates atmosphere but also captures a sense of the proprieties that governed Jane Austen’s world.”(8)

اس فلم نے 1995ء کی بہترین ہالی ووڈ فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ حاصل کیا تھا اس کے علاوہ سال کی بہترین فکشن پر مبنی فلم بھی کہلائی اس طرح دو ایوارڈ جیتے اس دوڑ میں ”John O’Brien“ کے ناول پر بننے والی فلم ”Leaving Las Vegas“ شامل تھی ”Dick-King Smith“ کے ناول ”The Sheep-Pig“ پر بننے والی فلم ”Babe“ بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی ایک اور فلم ”II Postino: The Postman“ بھی فہرست میں شامل تھی یہ فلم ناول نگار ”Antonio Skarmeta“ کے ناول ”Ardiente Paciencia“ پر مبنی تھی اس فلم نے بھی فکشن پر مبنی فلموں کے لیے ایوارڈ کی فہرست میں جگہ پائی تھی۔1996ء میں فلم ”The English Patient“ ریلیز کی گئی تھی یہ فلم ناول کے اصل نام سے پیش ہوئی ناول نگار ”Michael Ondaatje“ کے ناول پر بننے والی اس فلم کو ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا ”Irvine Welsh“ کے ناول پر بننے والی فلم ”Transpoting“ کو بھی 1996ء میں ہونے والی آسکر ایوارڈ کی تقریب میں ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔”James Ellroy“ کے 1990ء میں شائع ہونے والے ناول پر فلم ”Confidential L.A.“ بنائی گئی تھی 1997ء میں اس فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا اور یہ ایوارڈ اس فلم نے حاصل بھی کر لیا تھا ”Russell Banks“ کے ناول

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

کواصل نام سے فلم “The Sweet Hereapter” میں پیش کیا گیا تھا “Larry Beinhart” کے ناول “American Hero” پر 1997ء میں فلم “Way the Dog” بنائی گئی تھی فکشن کی دنیا کا مشہور نام “Henry James” کا ایک ناول “The Wing of the Dove” 1902ء میں شائع ہوا تھا اس ناول کو اصل نام سے 1997ء میں بڑی سکرین کی زینت بنایا گیا تھا یہ فلم فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ساتھ چار ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی۔ 1998ء میں فکشن پر مبنی فلموں کی تعداد پانچ تھی جنھیں ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا اس سال ایوارڈ فلم “Gods and Monstrs” نے حاصل کیا تھا ناول نگار “Christopher Bram” کے ناول “Father of Frankenstein” پر بننے والی یہ فلم ناظرین کو پسند آئی “Elmore Leonard” کے ناول پر اصل نام سے فلم “Out of Sight” پیش کی گئی تھی “Joe Klein” کے ناول پر اس کے اصل نام سے فلم “Primary Colors” بنائی گئی تھی۔ 1993ء میں “Smith” کا ناول “A simple Jones” شائع ہوا تھا اس ناول پر 1998ء میں اصل نام سے فلم نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی 1998ء میں ریلیز ہونے والی فلم “The Thin Red Line” ناول نگار “James Jones” کے ناول پر مبنی تھی 1962ء میں شائع ہونے والے ناول کو جب فلم میں پیش کیا گیا تو اس فلم کو فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کی فہرست میں جگہ دی گئی تھی۔ “The Cider House Rules” فلم نے 1999ء میں فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ جیتا تھا “Irving” کے ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا تھا فلم کا سکرین پلے بھی خود ناول نگار نے لکھا تھا جس پر انہیں ایوارڈ بھی ملا “Tom Perrotta” کے 1998ء کے ناول پر اصل نام سے فلم “Election” بنائی گئی تھی جو ایوارڈ کے لے نامزد کی گئی تھی مشہور فکشن نگار “Stephen King” کے ناول پر مبنی فلم “The Green Mile” پیش کی گئی تھی 1996ء میں شائع ہونے والے ناول پر بننے والی فلم کو ایوارڈ کے لیے چنا گیا تھا ایوارڈ کی نامزدگی کی اس فہرست میں “Patricia Highsmith” کے 1955ء کے ناول پر بننے والی فلم “The Talented Mr Riply” بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی۔ آسکر ایوارڈ کی تقریب اکیسویں صدی میں شامل ہو گئی اس تقریب میں فکشن پر مبنی دو فلموں کو ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا ایک ناول نگار “Joanne Harris” کے ناول پر مبنی فلم

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

“Chocolate” تھی اور دوسری “Wang Dulu” کے چینی ناول پر مبنی فلم “Crouching Tiger, Hidden Gragon” تھی دونوں فلموں کی ریلیز 2000ء میں ہوئی تھی۔

2001ء میں فلم “In The Bedroom” نمائش کے لیے پیش ہوئی تھی یہ فلم، “Andre Dubus” کے افسانے پر مبنی تھی افسانے “Killings” پر بننے والی یہ فلم 2001ء کے اسکر ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئی فکشن پر بننے والی دوسری فلم ناول نگار “J.R.R Tolkien” کے ناول “The Return of Kings” سے ماخوذ تھی 2001ء میں ریلیز ہونے والی یہ فلم “The Lord of the Rings: The Return of the King” سال کی بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کے لیے نام زد ہوئی تھی اور اس نے ایوارڈ بھی اپنے نام کیا تھا۔آسکر ایوارڈ کی 75^{th} تقریب میں “Nick Hornby” کے ناول پر بننے والی فلم “About a boy” کو فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا ناول کی اشاعت 1998ء میں ہوئی تھی جب کہ اس پر فلم 2002ء میں ریلیز کی گئی تھی اسی طرح “Michael Cunningham” کے ناول سے ماخوذ فلم “The Hours” کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ناول نگار “R.R Tolkien” کے ناول کے پہلے والیم پر بننے والی فلم 2001ء میں ریلیز کی گئی تھی اسی ناول کے تیسرے والیم کو 2003ء میں فلم میں ڈھالا گیا تھا ناول “The Return of King” کے تیسرے والیم پر فلم “The Lord of the Rings: The Return Of the King” سینما گھروں کی زینت بنی تو یہ ایک لاجواب فلم تھی جسے ناظرین نے بہت سراہا تھا۔اس فلم کو 2003ء کی بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ ملا اور ساتھ ہی فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ بھی اسی فلم نے حاصل کیا تھا “Paulo Lins” کا ناول “City Of God” 1997ء میں شائع ہوا تھا اس ناول سے ماخوذ فلم ناول کے اصل نام سے 2003ء میں ریلیز کی گئی تھی ہالی ووڈ کے ممتاز ڈائریکٹر “Clint Eastwood” نے 2003ء میں فلم “Mystie River” بنائی یہ فلم “Dexnis Lehane” کے ناول سے ماخوذ تھی یہ تمام فلمیں 2003ء میں فکشن سے ماخوذ فلموں کے ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئیں تھیں۔2004ء میں “Rex Pickett” کے ناول “Side Ways” کو فلم کی شکل دی گئی تھی آسکر ایوارڈ کی 77^{th} تقریب 2004ء میں یہ فلم فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے نامزد کی گئی تو اس فلم نے ایوارڈ

حاصل کیا تھا ۔"Annie Proulx" کے افسانے کو2005ء میں فلم میں پیش کیا گیا تھا۔افسانہ "Brokeback Mountain" 1997ء میں شائع ہوا تھا اس افسانے کو فلم "Brokeback Mountain" میں ڈھالا گیا تھاافسانے سے ماخوذ اس فلم نے سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم / بہترین فلم ڈائریکٹر کاایوارڈ جیتااور فکشن پر مبنی بہترین فلم کاایوارڈ بھی اپنے نام کیا تھا"John Le Carre" کے 2001ء میں شائع ہونے والے ناول کو2005ء میں فلم "The Constant Gardner" میں ڈھالا گیا تھا یہ فلم بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کی گئی تھی ۔ناول نگار "P.D.James" کا ناول "The Children Of Men" 1992ء میں شائع ہوا تھا۔اس ناول کو2006ء میں فلم "Children Of men" میں ڈھالا گیا تھا یہ فلم فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔راجر ایبرٹRoger Ebertلکھتے ہیں:

> "Think of Del Toro's remarkable films, and then consider too Cuaron's Children of Men, Harry Potter and the Prisoner Of Azkaban (the best-looking Potter film), Great Expectations (an overlooked masterpiece), and Y Tu Mamá También."(9)

"Tom perr otta" کے 2004ء میں شائع ہوانے والے ناول کو اصل نام سے 2006ء میں فلم "Little Children" میں ڈھالا گیا۔2003ء میں "Zoe Heller" کے شائع ہونے والے ناول کو2006ء میں فلم "Notes on a Scandal" میں پیش کیا گیا تھا یہ دونوں فلمیں ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئیں۔ہالی ووڈ فلم انڈسٹری کی فلم "No Country for old Men" محققین اور ناقدین کی نظر میں بڑی اہم ہے 2007ء میں ریلیز ہونے والی اس فلم نے سال کی بہترین / بہترین فلم ڈائریکٹر کاایوارڈ حاصل کیا تھااور چند بہترین فلموں میں شمار ہوئی ہے یہ فلم "Cormac Mxcarthy" کے لکھے گئے ناول پر مبنی تھی اس فلم نے 2007ء میں فکشن پر بنی بہترین فلم کاایوارڈ حاصل کیا تھااس ایوارڈ کے لیے فلم "Atonement" بھی نام زد ہوئی تھی ناول نگار "Ian Mcewan" کے 2001ء میں شائع ہوانے والے ناول کو فلمایا گیا تھااسی ایوارڈ میں "Alice Munro" کے افسانے پر مبنی فلم "Away From Her" بھی نام زد کی گئی تھی "The

"Bearwent Over the mountain" افسانے کو فلم میں 2006ء میں ڈھالا گیا تھا۔ ناول نگار"Upton Sinclair"کے ناول"Oil"پر مبنی فلم"There will be blood"کو بھی ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔2008ء میں آسکر ایوارڈ کی تقریب میں فکشن پر مبنی فلم کے لیے بہترین فلم کا ایوارڈ"Slumdog Millionaire"کو دیا گیا تھا انڈین مصنّف"Vikas Swarup"کے 2005ء کے ناول"Q & A"کو فلمایا گیا تھا اس فلم نے 2008ء کا بہترین فلم/بہترین فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ بھی جیتا ہالی ووڈ کے مشہور و معروف ہدایتکار"David Fincher"نے 1922ء میں شائع ہونے والے افسانے پر فلم "The Curious Case of Benjamin Button"بنائی تھی یہ فلم ایوارڈ کے لیے نامزد ہوئی تھی۔ 1995ء میں شائع ہونے والے ناول"The Reader"پر اسی نام سے 2008ء میں فلم بنائی گئی تھی مصنّف "Bernhard Schlink"کے ناول پر بننے والی اس فلم کو بھی فکشن پر مبنی فلم کے ایوارڈ کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔آسکر ایوارڈ کی 82nd تقریب میں دو فلمیں فکشن پر مبنی ایوارڈ کے لیے نام زد ہوئیں تھیں ناول نگار "Sapphire"کے 1996ء میں شائع ہونے والے ناول"Push"پر مبنی فلم"Precious"2009ء میں ریلیز ہوئی تھی اس فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ ملا ناول نگار"Walter Kirn"کے ناول پر بننے والی فلم"Up in the Air"بھی ایوارڈ کی دوڑ میں شامل تھی یہ ناول 2001ء میں پبلیش ہوا تھا جب کہ اس فلم کو 2009ء میں فلم میں ڈھالا گیا تھا۔

ناول نگار"Charles Portis" کے 1968ء میں شائع ہونے والے ناول کو اصل نام سے فلم"True Grit"میں پیش کیا گیا تھا 2010ء میں ریلیز ہونے والی اس فلم کو 2010ء میں فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا دوسری نام زد ہونے والی فلم"Winter's Bone" تھی "Daniel Woodell"کے 2006ء میں شائع ہونے والے ناول کو اصل نام سے فلمایا گیا تھا۔

2011ء میں فکشن پر مبنی بہترین فلم کا ایوارڈ"The Descendants"فلم کو ملا 2007ء میں شائع ہونے والے ناول کے مصنّف"Kaui Hart Hemmings" تھے ناول کو اصل نام سے فلم میں منتقل کیا گیا تھا ہالی ووڈ کے منفرد ڈائریکٹر اور پروڈیوسر "Martin Scorsese" نے ناول" The

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

ناول کے مصنّف "Invention Hugo Cabret" کو 2011ء میں فلم "Hugo" میں منتقل کیا تھا "Brain Selznick" تھے یہ فلم ڈائریکٹر کی شان دار فلموں میں سے ایک شمار کی جاتی ہے اس فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا اس سال "Johnle Carse" کے 1974ء میں شائع ہونے والے ناول پر مبنی فلم "Tinker Tailer Soldier Spy" کو بھی ایوارڈ کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔ "Yann Martel" کے ناول کو اصل نام سے فلم "Life of pi" میں منتقل کیا گیا تھا اس فلم نے 2016ء میں سال کی بہترین ہالی ووڈ فلم / بہترین ہالی ووڈ فلم ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا تھا فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے اس فلم کو نام زد کیا گیا تھا "Mathew Quick" کے 2008ء میں شائع ہونے والے ناول "The Silver Linings Play Book" پر فلم "Silver Linings Playbook" پیش کی گئی تھی فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے اس فلم کو نام زد کیا گیا تھا ہے ڈاکٹر رضوان احمد ستیہ جیت رے کا قول نقل کرتے ہیں:

"کسی بھی کہانی یا ناول کے کچھ پہلو آپ کو متاثر کرتے ہیں ہدایت کار کی کوشش رہتی ہے
کہ وہ ان پہلوؤں کو بنائے رکھے اور ضرورت پڑے تو اور ابھارے اور باقی پہلوؤں کو بدل
دے۔"(10)

2014ء میں فلم "Inherentvice" ریلیز کی گئی تھی یہ فلم ناول نگار "Thomas Pynchon" کے ناول "Inherext Vice" پر مبنی تھی اس فلم کو فکشن پر مبنی سال کی بہترین فلم کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ آسکر ایوارڈ 88th کی 2015ء کی تقریب میں پانچ میں سے چار فلمیں فکشن پر مبنی تھیں نام زد ہونے والی فلموں میں پہلی فلم "Brooklyn" تھی "Colm Toibin" کے ناول کو اصل نام سے فلم میں منتقل کیا گیا تھا دوسری فلم "Carol" ناول نگار "Patricia High smith" کے ناول "The Price of Salt" پر مبنی تھی اس فہرست میں "Andy Weir" کے ناول "The Martian" بھی شامل تھی 2015ء میں ناول نگار "Donoghue" کے ناول کو فلم "Room" میں ڈھالا گیا تھا۔ 2010ء میں شائع ہوانے والے ناول پر مبنی فلم کو بھی فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ فلم "Arrive" کی ریلیز 2016ء میں ہوئی تھی یہ فلم 1998ء میں شائع ہونے والے افسانے "Story of Year Life" پر

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

مبنی تھی افسانے کے مصنّف "Ted Chiang" تھے اس فلم کو 2016ء میں آسکر ایوارڈ فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔ ناول "Call Me by Your Name" کی اشاعت 2007ء میں ہوئی تھی ناول نگار "Andre Aciman" کے ناول کو اصل نام سے 2017ء میں فلمایا گیا تھا اس ناول کو اسکر ایوارڈ 90th تقریب میں فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے نام زد کیا گیا تھا اور اس فلم نے یہ ایوارڈ اپنے نام کیا تھا دوسری نام زد ہونے والی فلم، ناول "Mud bound" پر مبنی تھی ناول نگار "Hillary Jordan" کے ناول پر 2017ء میں بننے والی فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔ 2018ء میں فلم "The Ballad Of Buster Scruggs" نمائش کے لیے پیش کی گئی تھی یہ فلم دو افسانوں سے ماخوذ تھی ایک "Jack London" کے افسانے "All Gold Canyon" کو لیا گیا تھا اور دوسرا "Stewart Edward White" کا افسانہ "who Got Rattled" تھا ان افسانوں پر مبنی فلم فکشن پر مبنی بہترین فلم کے لیے نامزد کی گئی تھی۔ 2018ء میں آسکر ایوارڈ میں دوسری نام زد ہونے والی فلم "Can You Ever Forgive Me" تھی جو "James Baldwin" ے ناول پر مبنی تھی۔ 2019ء کی 92th تقریب میں آسکر ایوارڈ کے لئے فلم "JoJo Rabbit" کو نام زد کیا گیا تھا ناول نگار "Christine Leunens" کے ناول "Caging Skies" کو فلمایا گیا تھا اسی طرح "Louisa May Alcott" کا ناول "Little Women" 1868ء میں شائع ہوا تھا اس ناول کو ساتویں بار فلم "Little Women" کے نام سے 2019ء میں پیش کیا گیا تھا اس فلم کو فکشن پر مبنی بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے نام زد کیا گیا تھا۔

حوالہ جات

1. R. Barton Palmer, Nineteenth-Century American Fiction on Screen, Cambridge: Cambridge University press, 2007, P-334

2۔ رضوان الحق، اردو فکشن اور سینما، (دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، 2008ء)، ص75

3. Dudley Andrew, Film in the aura of Art, Princeton: Princeton University Press, 1984, P-37

4. Regina Barreca, David Lean's Great Expectations, Annexed: Dickens on Screen, Edited by: John Glavine, Cambridge: Cambridge University Press,2003, P-39

5۔ سجاد احمد سجاد، فلموں کی دنیا کے ایک سو گیارہ سال، (کراچی: زینب پبلی کیشنز، 2016ء)، ص138

6۔ یونس خان، جدید لسانی فلسفہ کی تحریک، لسانی فلسفہ اور فکشن کی شعریات، (لاہور: دارالشعور، 2001ء)، ص98

7. John C. Tibbetts, The Encyclopaedia of novels into film Second Edition, new York: Facts on fire, 2005, P-339

8. Ibid, P. 401

9. Roger Ebert, The Great Movies III, Chicago: The University of Chicago Press, 2010, P-288

10. اردو فکشن اور سینما، ص212